© rasailojaraid.com

سرور بندگی

سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

حقیقت میں سرور بندگی پایا نہیں کرتے
زباں پر شکوہ و روداد غم لایا نہیں کرتے
حیا والے وفاداروں سے کترایا نہیں کرتے
وہ زخموں پر رکھیں مرہم وہی بسمل کو جاں بخشیں
دُعاءِ نیم شب، آہِ سحر گاہی کا ثمرہ ہے
"تویک راگیر و محکم گیر" کس سے دوستی ناداں؟
موحد جو ہیں "غیراللہ" کے آگے نہیں جھکتے
ہزاروں آفتیں سنگِ مزاحم بنکے آتی ہیں
وہ توپوں کے دہانوں پر بھی سچی بات کہتے ہیں
"گدایانِ محمد" سارے عالم سے ہیں مستغنی
وہ ہیں سر چشمۂ غیرت، مرقع ہیں وفاؤں کا
ادب شرطِ محبت ہے ادب بنیادِ طاعت ہے
جو عاشق ہیں وہ گستاخی کا یارا نہیں رکھتے
غمِ ہجرِ نبی عشاق کی فصل بہاراں ہے
خدا کا سایہ ان پر ان کاسایہ اپنی امت پر!
ابُوبکر و عمر، عثمان و حیدر پھول ہیں ان کے
صحابہ سب کے سب پروردۂ دامانِ مرسل ہیں
یہ دنیا سربسر مقصود ہے بس دنیا داروں کی
سفر لمبا ہے، منزل دُوریاں کچھ دیر ستا لے
ٹھکانہ گور ہے تیرا، عبادت کچھ تو کر غافل

جو عشق مصطفےٰ سے دل کو گرمایا نہیں کرتے
کہ مخلص آزمائش میں بھی گھبرایا نہیں کرتے
جو اُنکا ہو اُسے ہرگز وہ ٹھکرایا نہیں کرتے
وُہ ترسایا نہیں کرتے، وُہ تڑپایا نہیں کرتے
کہ اب وُہ خواب میں محروم فرمایا نہیں کرتے
جو ہرجائی ہو اس سے دل کو اٹکایا نہیں کرتے
وُہ پیشانی پہ داغِ شرک لگوایا نہیں کرتے
"مگر مردانِ حق آگاہ" تھرایا نہیں کرتے
کبھی بھی موت کا بھولے سے غم کھایا نہیں کرتے
کسی کے سامنے جھولی وہ پھیلایا نہیں کرتے
کسی سائل کو خالی ہاتھ لوٹایا نہیں کرتے
جو محرومِ ادب ہیں، کوئی پھل پایا نہیں کرتے
وُہ اُن کے در پہ خود جاتے ہیں، بُلوایا نہیں کرتے
یہ موسم زندگی میں بار بار آیا نہیں کرتے
وُہ اپنوں کو کُجا، غیروں کو بے سایہ نہیں کرتے
اور اُن کے پھول صحرا میں بھی مُرجھایا نہیں کرتے
جو مومن ہیں کسی کو بھی وہ جھٹلایا نہیں کرتے
خدا والے کبھی دنیا کو اپنایا نہیں کرتے
سَرائے کو کبھی گھر جان کر آیا نہیں کرتے
کہاوت ہے کہ خالی ہاتھ گھر جایا نہیں کرتے

کبھی تو اپنا سویا بخت بھی جاگے گا اے حافظ!
سخی داتا ہیں وہ محروم فرمایا نہیں کرتے

© rasailojaraid.com